

سوال

سرمایہ 1651:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس نقد رقم بطور امانت رکھی۔ میں نے اس رقم سے فائدہ حاصل کرنا چاہا اور اس سے سرمایہ کاری کی اور جب صاحب مال آیا تو اسے اس کا پورے کا پورا مال واپس دے دیا اور میں نے اس مال سے جو فائدہ اٹھایا تھا، وہ اسے نہیں بتلایا۔ کیا میرا یہ تصرف جائز تھا یا نہیں؟ (ق۔ م۔ س۔ الیاض)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

یا کوئی شخص آپ کے پاس امانت رکھے تو آپ اس کی اجازت کے بغیر اس رقم میں تصرف نہیں کر سکتے...

پھر جب آپ نے اس کی اجازت کے بغیر تصرف کر لیا تو آپ پر لازم ہے کہ آپ اس سے معذرت کر لیں۔ اگر وہ معذرت قبول کر لے یا معافی دے دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے مال کا نفع اسے دیں یا اس کے نصف یا کم و بیش پر سمجھوتہ کر لیں اور مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے۔ معزایسی نہ ہو جو حلال

هذا ما عني والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ